الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

کی حالت میں ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنا

مبارك میں بذریعہ ہوائی جہاز عمرہ کے لیے گئی
سے قبل تھی، وقت مقرر پر عمل کے ارکان نہ
قت ہوچکا ، تو میں نے نگا دوڑائی کہ نماز
ی سورج طلوع ہوچکا ہوگا، لہذا راہداری کے
ن تھی، جو کہ ایك عورت کے لیے مناسب نہ تھا،
ت بھی تھی (میں نے وہاں روك رکھتی تھی) لیکن رش
یں نے دیکھا کہ مشرق کی جانب افق میں نارنگی
دی سے اپنی سیٹ پر بیٹھ بیٹھ ہی تکبیر کہ
ی کہ قبل ہماری پچھلی جانب تھا کیونکہ ہم
ں باوضوء تھی تو کیا میری اس حالت میں نماز
یا مجھ کیا کرنا ہوگا ؟

لحمد للہ :

اول:
یام اور قبلہ رخ ہونا
کسی عذر ان دونوں کے بغیر نماز صحیح نہیں،
یان کیے ہیں، ان میں یہ شامل ہے کہ اگر کوئی
ر نماز کا وقت نکل جانے کا خدشہ ہو اور وہ نماز
ماز کے ساتھ جمع بھی نہ ہوسکتی ہو، اور نمازی
ال قبلہ سے بھی عاجز ہو.
ن رحمہ اللہ تعالی سے
سوال کیا گیا:
ئی جہاز میں سفر کررہا
ں، یہ علم میں رکھیں کہ کسی کو بھی قبلہ رخ کا
لی لیکن اسے علم نہیں کہ آیا اس نے قبلہ رخ ہو
کی طرف، تو کیا اس طرح کی حالت میں اس کی نماز
ہوگی یا نہیں ؟
اللہ کا جواب تھا:

مسافر اگر نفلی نماز
ہو اسی طرف رخ کرکے نماز ادا کرسکتا ، اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بھی جار ی وتی نماز ادا کر لیت ، لیکن فرضی نماز
ممکن و تو رکوع وسجود بھی ضروری ، اس بنا
ر سکتا وتوو وائی جاز میں نماز ادا کر
اور ایسی نماز کا وقت وگیا جو بعد والی
اگر ظ ر کی نماز کا وقت وجائ توو اس میں
، یا پھر نماز مغرب کا وقت وجائ اور و
عشاء کی نماز ک ساتھ جمع کر ل .
یں قبل کا رخ بتاز
ور واجب ک و عمل ک ارکان س قبل کا رخ
ی کرتا تو اس کی نماز صحیح ن یں" انت ی.
ل الدعو (عربی) عدد
ر (1757) صفحہ نمبر (45).
کمیٹی س درج ذیل سوال
یا گیا:
ج از میں سفر کر ر ا
ی وائی جاز میں نماز ادا کرنی جائز
ا ن یں ؟
ی کا جواب تھا:
فلائٹ نماز کا وقت و
ر ن س قبل نماز کا وقت نکل جا ن کا خدش و
استطاعت رکوع وسجود اور قبل رخ وکر نماز
سبحا ن وتعالی کا فرمان :
عالی کا تقوی اپنی
ق اختیار کرو التغابن (16).
لی الل علیہ وسلم کا
ی فرمان :
یں کسی چیز کا حکم دوں
اعت ک مطابق اس پر عمل کرو"
مسلم حدیث نمبر (1337).

علم وک فلائٹ نماز
ر اتنا وقت باقی بچ گا ک نماز ادا وسکتی
ساتھ جمع وسکتی ومثلا ظ ر کی نماز عصر،
اس ی علم وک دوسری نماز کا وقت نکلنا س
دائیگی ک لی وقت بچ جائیگا توجم ور ا ل
از ک قائل یں کیونک وقت شروع ون ک بعد

وب ک لیے ، جیسا ک بیان وچکا ، اور
ھی ی ی "انتہی
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
ی والافتاء (8/120).
ذیل سوال بھی کیا گیا:

میں کھڑ وکر نماز
نا پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز ؟

ی کا جواب تھا:
ی قدرت رکھتا وتو
نی جائز نہیں، کیونک اللہ تعالی کا عمومی
رمان :
تعالی ک لیے باادب
ا کرو . البقرۃ (238).
ی حصین رضی اللہ تعالی
دیث ک مطابق ک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ز
فرمایا تھا:
وکر ادا کرو، اور
ور اگر استطاعت نہ وتو پہلو ک بل"
ح سند ک ساتھ روایت میں
لفاظ زیادہ ہیں:
عت نہ وتو لیٹ کر"
انتہی.
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
ی والافتاء (8/126).
دوم:
رگی نماز صحیح ون کی
ضوء ادا کی اس لیے ان شاء اللہ آپ کی نماز
صحیح
ن یا واشدید وتو اس روک کر نماز ادا
ع و خضوع اور دل لگا کر نماز ادا کرنے پر اثر
ان شاء اللہ نماز صحیح .
کچھ بیان وچکا اس
اب کا خلاصہ یہ وا ک :
م اور استقبال قبلہ

نماز صحیح تھی، اور اگر قیام اور استقبال
کر دیا تو آپ کی نماز صحیح نہیں، آپ کو اب
دا کرنا ہوگی.
ہماری دعا کہ آپ
رن کی حرص پر آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے .

لله اعلم.